سوال

(234) حالات خراب ہونے کے اندیشہ سے الگ مسجد بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے علاقہ میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کی دو مساجد ہیں ، مساجد کے جوار میں مرکزالدعوۃ والارشاد کے خاصے ساتھی موجود ہیں ۔ مرکزالدعوۃ کے ساتھی چاہتے ہیں کہ ان مساجد میں خاص نبوی منہج دعوت وجہاد پیش کیا جائے ، لیکن ان مساجد کے منتظمین رکاوٹ ہیں جبکہ مرکزالدعوۃ والارشاد کے ساتھیوں کو بے عزت کرنے کے ساتھ ساتھ الزامات بے بنیاد بھی دیتے ہیں ۔ ہر وقت اندیشہ رہتا ہے کہ کہیں زیادہ حالات خراب نہ ہو جائیں ، اس خدشہ کے پیش نظر مرکزالدعوۃ والارشاد کے ساتھی اپنی الگ مسجد کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں تاکہ حالات زیادہ خراب ہونے سے بچا جائے ۔ اس بنیاد پر بنائی گئی مسجد کی شرعی کیا حیثیت ہوگی ؟ قرآن وسنت کی روشنی میں جواب تحریر فرمائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مندرجہ بالا وجوہات کی بناء پر مسجد الگ بنانا شرعاً درست نہیں ۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ